جناب طالب ہاشمی' اپنے اسلوب میں صحتِ زبان کا خاص خیال رکھتے ہیں' بلکہ املا' رموزِ اوقاف اور اعراب وغیرہ کے اہتمام خصوصاً اعلام و اسما کے صحتِ تلفظ کے لیے ان کے ہاں خاصا تردّد ملتا ہے' جس سے دورِ حاضر کے اکثر لکھنے والے بے نیاز و تہی دامن نظر آتے ہیں۔

(رفیع الدین ہاشمی)

عورت' قرآن و سنت اور تاریخ کے آئینے میں: ڈاکٹر عابدہ علی۔ تقسیم کنندگان: کتاب سرائے' اُردو بازار لاہور۔ مجلاتی سائز' صفحات: ۱۱۰۸۔ قیمت: ۷۰۰ روپے۔

اس کائنات کا سب سے دل چسپ موضوع انسان ہے' مگر انسانوں میں عورت کئی اعتبار سے بحث' سوال اور تحیّر کا موضوع بنا دی گئی ہے' حالانکہ ایسا ہونا نہیں چاہیے تھا۔ عورت بنیادی طور پر تخلیق' شفقت' توازن' محنت اور ایثار و قربانی کا پیکر ہے لیکن اس کے وجود کو بے جا طور پر بحث اور استحصال کا ہدف بنایا گیا۔ مختلف مذاہب اور قبائل نے اپنے روایتی قوانین کے شکنجے میں اسے کسا اور حقیقت یہ ہے کہ انسانیت سے کم تر درجے پر معاملہ کیا۔ اب سے چودہ سو سال قبل اسلام نے عورت کی اس درماندگی و بے چارگی کو دُور کر کے اسے جاہلیت کے قوانین سے آزاد کرایا۔ طرفہ تماشا دیکھیے کہ آج اسی جاہلیت کے طرف دار' اسلام پر عورت کے ساتھ امتیازی سلوک کا الزام دھرتے ہیں۔

زیرِنظر کتاب' اس موضوع پر پی ایچ ڈی کا مقالہ ہے' جس میں تحقیق کار نے عرق ریزی اور جاں کاہی سے ان اعتراضات کا تجزیہ پیش کیا ہے اور موضوع کی مناسبت سے' وسیع پیمانے پر ماخذ و مراجع سے ایک ایک چیز کو حسنِ ترتیب سے یکجا بھی کر دیا ہے' اس لیے اسے کتاب یا مقالہ کہنے کے بجائے ''اسلام میں عورت کے مقام و مرتبے پر انسائی کلوپیڈیا'' کہا جائے تو غلط نہ ہوگا۔ یہ کتاب عورت پر اسلام کے احسان اور رحمت کی تفصیل پیش کرتی ہے جس سے مسلمان عورت کے اعتماد کو سہارا اور ایمان کو تقویت ملتی ہے۔

واقعہ یہ ہے کہ ایک عورت نے' عورت کے مقدمے کے جملہ نظائر و دلائل کو خوبی' مہارت اور لیاقت کے ساتھ پیش کیا ہے اور اس طرح ایک اہم دینی خدمت انجام دی ہے' جس